ادارہ

مولانا سمیع الحق صلیبی دہشت گردی کے تعاقب میں

ہالینڈ اور نیٹو کے پارلیمانی وفود سے بات چیت

ہالینڈ ۵ مارچ۔(اسلام آباد) نیدر لینڈ سے آئے ہوئے پارلیمانی وفد سے پارلیمنٹ ہاؤس میں بریفنگ کے دوران جمعیت علماء اسلام کے سربراہ و سینئر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب نے فرمایا کہ یورپ اور نیدر لینڈ کو ہماری شکایت سن کر دنیا تک پہنچانی چاہیے کہ ٹیررازم کا نشانہ تمہاری پالیسیوں کی وجہ سے پاکستان بھی بنا ہوا ہے۔ ہمارے ۱۴ ارچودہ کروڑ عوام غیر محفوظ ہیں۔ سینکڑوں فوجی سپاہی قتل ہوئے' بے شمار شہری مارے جارہے ہیں' خودکش حملے مذہب کی وجہ سے نہیں بلکہ آزادی کی جنگ لڑنے والوں کا آخری حربہ ہوتا ہے مگر سارا نشانہ عالم اسلام ہے' کہیں بھی عراق اور افغانستان کے نتیجہ میں کسی یورپی ملک یا امریکہ میں خودکش حملہ نہیں ہوا۔ روس پاکستان کی قربانیوں کی وجہ سے ختم ہوا امریکہ اس کے نتیجہ میں سپر پاور بنا مگر سارا ملبہ ہم پر ڈال کر اب ہم سے صاف کرایا جارہا ہے۔ کسی بھی دہشت گردی کا تعلق کسی دینی مدرسہ سے نہیں آپ کے مطلوبہ لوگ ڈاکٹر' انجینئر اور آپ کے ہاں پڑھے ہوئے گریجویٹ ہیں۔ حضرت مولانا سمیع الحق نے فرمایا کہ ہم نے جب بھی امن معاہدہ کرانے کی کوششیں کیں امریکہ نے اسے سبوتاژ کردیا' وزیرستان میں نیک محمد کو بمباری سے ختم کیا اور معاہدہ نہ ہونے دیا' باجوڑ میں معاہدہ ہونے کے دن ہی دینی مدرسہ پر بمباری کر کے معاہدہ سبوتاژ کیا گیا۔ اب بھی امریکہ امن معاہدوں پر ناخوش ہے اور پاکستان پر حملوں کی دھمکیاں دے رہا ہے۔ حضرت مولانا نے فرمایا کہ ایران پر حملہ سے سارا خطہ تباہ ہوجائیگا' پاکستانی قوم اس کو ہرگز برداشت نہیں کریگی

نیٹو: ۱۴ رمارچ (اسلام آباد) جمعیۃ علماء اسلام کے سربراہ سینئر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب نے نیٹو پارلیمانی اسمبلی کے وفد سے مطالبہ کیا کہ وہ اسلام اور عالم اسلام کے بارہ میں اپنی پوزیشن اور پالیسی کی وضاحت کرے کیونکہ سوویت یونین کے زوال کے بعد ۱۹۹۵ء میں نیٹو کے سیکرٹری جنرل ولی کلاس نے ایک سوال کے جواب میں کہا تھا کہ سوویت یونین کے شکست کے باوجود اصل خطرہ ہمارے لئے اسلام ہے اور اسی لئے نیٹو کا ادارہ قائم رہنا چاہیے۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب یہاں پارلیمنٹ ہاؤس میں نیٹو کے اہم ارکان پر مشتمل وفد سے سینٹ کے خارجہ امور کمیٹی کے بریفنگ کے دوران اپنے خیالات کا اظہار کررہے تھے۔ حضرت مولانا مدظلہ نے فرمایا کہ سوویت یونین کے بعد نیٹو کو چاہیے تھا کہ وہ مظلوم اقوام کے خلاف بڑی طاقتوں کی جارحیت کو روکتا مگر اس وقت نیٹو پر استعماری طاقت اور سپر پاور کے لئے چھتری بنی ہوئی ہوئی ہے۔ لوگ اسے اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل کے طرح امریکی عزائم کی تکمیل کا ایک ادارہ سمجھتے ہیں۔ حضرت مولانا مدظلہ نے فرمایا کہ جہاں بھی مسلمان ممالک اپنی آزادی اور سالمیت کی جنگ لڑ رہے ہیں مغربی اقوام اسے ٹیررازم بنادیتے ہیں' جبکہ آزادی کی حفاظت کا حق دنیا کے تمام اقوام کو ہے مگر آپ لوگ مسلمانوں کو یہ حق نہیں دیتے۔ حضرت مولانا مدظلہ نے نیٹو ارکان سے مطالبہ کیا کہ وہ ٹیررازم کی واضح تعریف اور حدود متعین کرائیں اور آزادی کی جدوجہد اور دہشت گردی میں فرق کیا جائے۔